رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل قادیان

# روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
AL FAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۲



## احراری غنڈے کے وحشیانہ حملہ کے خلاف اظہار غم و غصہ

## ینگ مینز احمدیہ ایسوسی ایشن قادیان کا عظیم الشان جلسہ

### احمدی نوجوانوں کی پُرجوش تقریریں

۱۱- جولائی دس بجے بعد نماز عشا ینگ مینز احمدیہ ایسوسی ایشن قادیان کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوا۔ جس میں احمدی نوجوانوں نے جو نہایت پرجوش تقریریں کیں۔ ان کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے

### چوہدری ظہور احمد صاحب کی تقریر

حضرات! آج جس واقعہ کے متعلق ہم اپنے جذبات رنج و الم کے اظہار کے لئے اس جگہ جمع ہوئے ہیں۔ اس کا علم آپ سب کو ہو چکا ہے ایسا انسانیت سوز۔ اور شرمناک فعل ہے جس پر ہمیشہ کے لئے شرافت سر پیٹتی رہے گی اور جس کی وجہ سے اس کا ارتکاب کرنے والوں کی آئندہ نسلیں ان پر لعنتیں بھیجتی رہیں گی ۔

۸- جولائی کو ۶ بجے شام کے قریب ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لخت جگر۔ اور ہمارے قابل احترام بزرگ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے نے جسے معلوم ہوتا ہے۔ خاص طور پر اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ قاتلانہ حملہ کیا۔ اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے حملہ آور کو اس سے محفوظ رکھا۔ ورنہ حملہ آور کی طرف سے آپ کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہ تھی۔

برادران! یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں اس واقعہ سے آج ہر ایک احمدی کا دل و جگر پاش پاش ہو گیا ہے۔ حملہ اس محترم و معزز انسان پر کیا گیا ہے۔ جس کے پسینے کی جگہ ہر احمدی اپنا خون بہا دینا سعادت دارین خیال کرتا ہے ۔

اس حملہ کی تفاصیل اس کی اہمیت کو اور بھی بڑھا دیتی ہیں۔ اس واقعہ سے کئی روز پہلے ہماری جماعت کے ذمہ وار اصحاب کو مختلف ذرائع سے یہ اطلاع پہونچی کہ احرار نے اس قسم کی سازش کی ہے۔ ان لوگوں نے ہمیں اشتعال دلانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے اب تک نہایت نازک حالات میں بھی ہمیں ان کے جال سے بچایا۔ اس پر ان شرارت کے پتلوں نے یہ منصوبہ کیا۔ کہ احمدی مستورات اور سلسلہ کی واجب الاحترام ہستیوں پر حملے کئے جائیں۔ اور اس طرح فساد کرایا جائے۔ جس وقت اس قسم کی خبریں جماعت احمدیہ کے ذمہ وار بزرگوں کو پہونچیں تو انہوں نے فوراً ذمہ وار افسروں کو بذریعہ چٹھی یہ اطلاع بھجوا دی۔ کہ احرار کی طرف سے یہ سازش ہو رہی ہے۔ اخبار میں بھی اس کا ذکر کر دیا گیا۔ مگر اس بارے میں کوئی انتظام نہ کیا گیا۔

اس واقعہ کے معاً بعد میں وہاں سے گزرا۔ تو دیکھا۔ کہ ایک احراری متقفی کے مکان میں سے ایک دوسرا احراری جوان شرارتوں میں پیش پیش ہے۔ چوروں کی طرح گلی کی طرف جھانک رہا تھا پھر وہ اس مکان سے نکلا اور اس مکان کی طرف چلا گیا جہاں پہلے احرار کا دفتر تھا۔ اور اب وہاں احرار کا پروپیگنڈا سکرٹری رہتا ہے ۔

واقعہ کے چند منٹوں کے بعد جیسا کہ ہمیں اطلاعات ملیں۔ تمام احراری ایک جگہ جمع ہو کر مشورہ کرنے لگے۔ تمام احراریوں کو فوراً اس کا علم ہو جانا یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ان کو اس کے متعلق پہلے سے خبر تھی ۔

اس سلسلہ میں ایک اور بات بھی میں دوستوں تک پہنچا دینا چاہتا ہوں۔ جس سے سازش کا مزید پتہ چلتا ہے۔ قادیان سے ایک ذلیل احراری اخبار جاری ہوا۔ جس کی اشتعال انگیز اور خلاف قانون تحریروں کی وجہ سے گورنمنٹ اس کی ضمانت حال میں ضبط کر چکی ہے۔ اس اخبار کے نمبر ۳ کے صفحہ ۹ پر سارے صفحہ پر موٹا ہیڈنگ دے کر ایک خبر شائع کی گئی ہے۔ جس کا ہیڈنگ ہے "مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مع اپنے ضروری سامان کے ٹھنڈے پہاڑ پر" اور پھر لکھا ہے "ہم پیشگوئی کرتے ہیں۔ اس دفعہ گرمیوں کا موسم میاں صاحب کو ہمارے ساتھ ہی گرم علاقے میں بسر کرنا پڑے گا" پھر آگے لکھا ہے "حالات انہیں جلد واپس لے آئیں گے" یہ الفاظ اس واقعہ سے کئی دن پہلے ایک احراری اخبار میں شائع کئے گئے۔ جن سے ظاہر ہے۔ کہ کئی دنوں سے یہ سازش ہو رہی تھی۔ کہ ایسے حالات پیدا کر دیئے جائیں۔ جن کی وجہ سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی موجودگی قادیان میں ضروری ہو جائے ۔

پھر اور واقعات نے بھی ثابت کر دیا ہے۔ کہ اس قسم کے قاتلانہ حملہ کی تیاریاں پہلے سے ہو رہی تھیں۔ واقعہ سے پہلی رات احرار نے ایک جلسہ کیا۔ اور اس میں سخت اشتعال انگیز تقریریں کیں۔ واقعہ کے دن پہلے ڈاکٹر محمد عبداللہ

کے مکان پر حملہ آور گیا۔ وہاں ایک گھنٹہ تک مشورہ ہوتا رہا۔

ان تمام واقعات کے بعد کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ حملہ سازش کے ماتحت نہیں ہوا۔ پس یہ ایک فرد واحد کا فعل نہیں۔ ایک ذلیل غنڈہ کا فعل نہیں۔ بلکہ ایک سازش کا نتیجہ ہے۔ اگر یہ واقعات درست ہیں۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ درست نہ ہوں۔ تو ہم گورنمنٹ سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ حکومت برطانیہ کی عدل و انصاف کی روایات کا خیال رکھتے ہوئے اس سازش کا پتہ چلائے۔ اور جن لوگوں کی شرکت ثابت ہو۔ ان کو عبرتناک سزائیں دے۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اگر اسی قسم کا واقعہ کسی اور جگہ پر ہوتا تو کیا حکومت کو معلوم ہے۔ اس کا کیا نتیجہ نکلتا۔ اس کے نتیجہ میں یقیناً خون کی ندیاں چل جاتیں۔ اور قتل و غارت کا بازار گرم ہو جاتا۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بار بار کے ارشادات کہ تم مظالم کے مقابلہ میں صبر کرو۔ ہمارے ہاتھوں کو روک نہ دیتے تو یقیناً اس وقت تک قادیان میں یہ کمینہ اور رذیل لوگ جو قاتلانہ حملوں کی سازشیں کر رہے ہیں۔ اس طرح دندناتے ہوئے نظر نہ آتے۔ یہ صرف اسی تعلیم کا اثر ہے کہ ہم سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔ اور چپ ہیں۔ لیکن ہم حکومت پر واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے دل اس واقعہ سے چھلنی ہو چکے ہیں۔ ہمارے جگر پاش پاش ہو گئے ہیں۔ ہمارے دلوں میں ایک آگ ہے۔ اگر اس کے متعلق فوری تحقیقات نہ کی گئی۔ اور مفسدہ پردازوں کو عبرتناک سزائیں نہ دی گئیں۔ تو اس کا نتیجہ نہایت خطرناک ہو گا۔

آخر میں میں اپنے نوجوان بھائیوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے قاتلانہ حملہ سے آپ پر یہ واضح نہیں ہو گیا۔ کہ ہم پر اپنی محترم اور معزز ہستیوں اور شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے کس قدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کیا آپ ان کی حفاظت کے لئے ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (آوازیں تیار ہیں) بے شک حقیقی حفاظت کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ لیکن کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم سب ان ہستیوں کی حفاظت کا انتظام کریں یقیناً یہ ہمارا فرض ہے۔ اور ہمیں اس کے لئے مستعدی سے تیار ہو جانا چاہیئے۔ کیا آپ تیار ہیں (سب نے بیک زبان کہا ہم تیار ہیں)۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے تقریر کی:

## مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کی تقریر

خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ شجرہ بیان کیا ہے جس سے مختلف لوگوں نے اپنے اپنے علم کے مطابق مختلف نتائج اخذ کئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ کسی نبی کی جماعت اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک وہ ان حملوں کو روکنے اور ان مظالم سے بچنے کے لئے جدوجہد کرے۔ جو ان پر مخالفوں کی طرف سے کئے جائیں۔ یہ امر واضح ہے کہ جماعتوں کے تحفظ کے لئے آج تک دنیا میں جہاں عمر رسیدہ لوگ کوشش کرتے رہے ہیں وہاں نوجوانوں نے بھی پورا پورا حصہ لیا ہے۔ اور کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک اس قوم کے نوجوان اپنی ذمہ واری کو محسوس کرتے ہوئے میدان عمل میں نہ اتریں۔ اور یہ عہد نہ کریں۔ کہ خواہ کچھ بھی ہو۔ قوم کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کا حملہ ان واقعات کی جو ایک عرصہ سے یہاں ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ایک کڑی ہے۔ اور اس نے ہمیں بتا دیا ہے۔ کہ ہمیں اپنی مقدس ہستیوں۔ اور شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے زیادہ سرگرمی سے کام لینا چاہیئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب جن کی پیدائش خدا تعالیٰ کے مبشر الہامات کے ماتحت ہوئی۔ شعائر اللہ میں داخل ہیں۔ اور ان ہستیوں میں سے ہیں۔ جن کی عزت جماعت کے قلوب میں اس طرح راسخ ہے۔ کہ ہم یہ تو گوارا کر سکتے ہیں۔ ہمارے گلوں پر چھری پھیر دی جائے ہمارے بھائیوں اور ہمارے عزیزوں کو ہمارے سامنے ذبح کر دیا جائے۔ مگر ہم سے ان شعائر اللہ کی توہین برداشت نہیں ہو سکتی۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ آپ میدان میں آ جائیں۔ اور جس حد تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نصائح اور ارشادات اجازت دیتے ہیں۔ اپنا فرض ادا کریں:

بقیہ دیکھو صفحہ ۶

## حضرت امیر المومنین کا خطبہ جمعہ

قادیان ۱۲ جولائی۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں احراریوں کی اس انتہائی شرارت کا ذکر فرمایا۔ جو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کی صورت میں رونما ہوئی۔ اور جس سے ان کا مقصد قادیان میں کشت و خون کرانا تھا۔ حضور نے جماعت کو ان حالات میں بھی پُر امن رہنے کی ہدایت فرمائی۔ اور صدر انجمن احمدیہ کو حکومت کے سامنے بعض مطالبات پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ مفصل خطبہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد شائع کیا جائے گا:

## حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بخیریت ہیں

چونکہ بیرونجات سے بہت سے دوست تاروں اور خطوط کے ذریعہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی خیر و عافیت کی خبر دریافت کر رہے ہیں۔ اور بڑی بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بخیریت ہیں۔ اور سرگرمی سے دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں:

## نیشنل لیگ منٹگمری کا تار

منٹگمری ۱۲ جولائی۔ ڈاکٹر غلام حسین صاحب جائنٹ سکرٹری نیشنل لیگ منٹگمری نے حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔

نیشنل لیگ منٹگمری قادیان میں احراریوں کی قانون شکنیوں کے خلاف جو عرصہ سے وہاں کر رہے ہیں، صدائے احتجاج بلند کرتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی خدمت میں ان پر کسی احراری کی طرف سے نہایت بزدلانہ۔ اور شرمناک حملہ کئے جانے پر جذبات ہمدردی پیش کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس معاملہ میں مداخلت کرے:

## احراریوں کا اعتراف

احراریوں کے مرکزی دفتر لاہور نے احراری اخبارات میں جو اعلان شائع کرایا ہے اس میں جہاں یہ لکھا ہے کہ "کسی شخص نے مرزا بشیر الدین محمود کے بھائی میاں شریف احمد کو زدو کوب کیا۔" وہاں اس کمینہ حملہ پر پردہ ڈالنے کی یہ کوشش کی ہے کہ احمدیوں نے دہشت پھیلا کر لوگوں کی نیند حرام کر رکھی ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط اور سراسر جھوٹ ہے۔ اگر احراری کسی اور جگہ اس قسم کی شرارت کرتے۔ تو اس کا نتیجہ فوراً دیکھ لیتے۔ یہ قادیان ہی ہے۔ جہاں جماعت نے اس درجہ مشتعل

# تم سچّے مومن بن جاؤ۔ اور خوف کو پاس نہ آنے دو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ کلام

۱۔ دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد رہے گا بن کے دوا۔ تم صبر کرو وقت آنے دو

۲۔ یہ عشق و وفا کے کھیت کبھی خوں سینچے بغیر نہ پنپینگے
اس راہ میں جان کی کیا پرواہ ہے جاتی ہے تو جانے دو

۳۔ تم دیکھوگے کہ انہی میں سے قطرات محبّت ٹپکیں گے
بادل آفات و مصائب کے چھاتے ہیں اگر تو چھانے دو

۴۔ صادق ہے اگر تو صبر دکھا۔ قربانی کر ہر خواہش کی
ہیں جنس وفا کے ماپنے کے دنیا میں یہی پیمانے دو

۵۔ جب سونا آگ میں پڑتا ہے تو کندن بن کے نکلتا ہے
پھر گالیوں سے کیوں ڈرتے ہو؟ دل جلتے ہیں؟ جل جانے دو

۶۔ عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں
مقصود مرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو

۷۔ وہ اپنا سر ہی پھوڑے گا وہ اپنا خون ہی بیٹیگا
دشمن۔ سر حق کے پہاڑ سے گر۔ ٹکراتا ہے ٹکرانے دو

۸۔ یہ زخم تمہارے سینوں کے بن جائیں گے رشکِ چمن اس دن
ہے قادرِ مطلق یار مرا۔ تم میرے یار کو آنے دو

۹۔ جو سچے مومن بن جاتے ہیں موت بھی ان سے ڈرتی ہے
تُم سچے مومن بن جاؤ اور خوف کو پاس نہ آنے دو

۱۰۔ یا صدقِ محمدِ عربی ہے یا احمدِ ہندی کی ہے وفا
باقی تو پرانے قصے ہیں زندہ ہیں یہی افسانے دو

۱۱۔ وہ تم کو حُسین بناتے ہیں اور آپ یزیدی بنتے ہیں
یہ کیا ہی سستا سودا ہے دشمن کو تیر چلانے دو

۱۲۔ میخانہ وہی ساقی بھی وہی پھر اس میں کہاں غیرت کا محل؟
ہے دشمن خود بھینگا جس کو آتے ہیں نظر خمخانے دو

۱۳۔ محمود اگر منزل ہے کٹھن تو راہنما بھی کامل ہے
تم اس پہ توکل کرکے چلو آفات کا خیال ہی جانے دو

# خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات کی حیرت انگیز کثرت و شدت

مندرجہ ذیل مضمون مسلم ٹائمز لنڈن کے فراہم کردہ معلومات کی بناء پر لکھا گیا ہے۔

اناجیل کی پیشگوئیوں سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح کی آمد ثانی کے خاص نشانوں میں سے ایک زلازل ہیں۔ جب مسیح علیہ السلام سے ان کے حواریوں نے آمد ثانی کی علامات پوچھیں۔ تو انہوں نے فرمایا۔ کہ وہ نشان قحط ہوں گے۔ وبائیں ہوں گی۔ اور زلازل ہوں گے۔ قرآن کریم میں بھی خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ اس وقت نہایت سختی کے ساتھ زمین ہلائی جائے گی۔ اور پیہم زلزلے آئیں گے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعثت کے بعد بار بار دنیا کو خوفناک اور تباہ کن زلزلوں کی خبر دی۔ اور اصلاح کی طرف توجہ دلائی۔

اب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں جس قدر زلازل دنیا میں آئے۔ ان کی مثال کسی گذشتہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ اور مغربی محققین کی علمی تحقیق و تفتیش اس بات پر بصیرت افروز روشنی ڈال رہی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر جان ملن۔ ڈی۔ ایس سی۔ ایف۔ آر۔ ایس نے ایک طویل فہرست مرتب کی ہے۔ جس میں انہوں نے تمام صدیوں میں آنے والے زلزلوں کی تعداد کا ذکر کیا ہے۔

اس فہرست کے سرسری مطالعہ سے یہ حقیقت آشکار ہو جاتی ہے۔ کہ انیسویں صدی میں زلزلوں کی تعداد پہلی تمام اٹھارہ صدیوں کے زلزلوں سے زیادہ ہے۔ قارئین "الفضل" کے ملاحظہ کے لئے وہ فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

| صدی | تعداد زلزلہ |
|---|---|
| ۱ | ۱۵ |
| ۲ | ۱۱ |
| ۳ | ۱۸ |
| ۴ | ۱۴ |
| ۵ | ۱۵ |
| ۶ | ۱۳ |
| ۷ | ۱۷ |
| ۸ | ۳۵ |
| ۹ | ۵۹ |
| ۱۰ | ۳۲ |
| ۱۱ | ۵۳ |
| ۱۲ | ۸۴ |
| ۱۳ | ۱۱۵ |
| ۱۴ | ۱۳۷ |
| ۱۵ | ۱۷۴ |
| ۱۶ | ۲۵۳ |
| ۱۷ | ۳۷۸ |
| ۱۸ | ۶۴۰ |
| ۱۹ | ۲۱۱۹ |

"زلازل عظیمہ کی تاریخ" جو نلسن کے لوس لیف انسائیکلوپیڈیا میں شامل ہے نے سنہ ۱۷۰۵ء سے لے کر سنہ ۱۹۲۳ء تک تمام زلازل کا ریکارڈ دیا ہے۔ اس سے یہ لرزہ خیز حقیقت منصۂ شہود پر آتی ہے۔ کہ جتنے زلزلے گذشتہ پچاس سال میں آئے ہیں۔ وہ ۵۰۰ سال میں آنے والے تمام زلزلوں سے زیادہ ہیں سنہ ۱۳۰۵ء سے لیکر سنہ ۱۸۷۵ء تک ۲۰ زلزلے آئے لیکن سنہ ۱۸۷۵ء سے لیکر سنہ ۱۹۲۳ء تک ۲۰ زلزلے آئے۔ اس سے بڑھکر تعجب خیز اور دہشتناک بات یہ ہے کہ ان ۲۰ زلزلوں میں ۱۸ زلزلے صرف سنہ ۱۹۰۵ء اور سنہ ۱۹۲۳ء کے درمیانی عرصہ میں آئے۔ ان ۱۸ زلزلوں کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

| سنہ | | مقام |
|---|---|---|
| سنہ ۱۹۰۵ء | . . . . | کانگڑہ |
| سنہ ۱۹۰۶ء | . . . . | سان فرانسسکو |
| سنہ ۱۹۰۷ء | . . . . . | والپریزو |
| سنہ ۱۹۰۸ء | . . . . . | جمیکا |
| سنہ ۱۹۰۹ء | . . . . . . | ترکستان |
| سنہ ۱۹۱۰ء | . . . . . | مینارگیو |
| سنہ ۱۹۱۱ء | . . . . . | کاسٹاریکا |
| سنہ ۱۹۱۲ء | . . . . . . | ترکستان |
| سنہ ۱۹۱۳ء | . . . . . . | ٹوزن |
| سنہ ۱۹۱۴ء | . . . . . | ترکی |
| سنہ ۱۹۱۵ء | . . . . . | میکسیکو |
| سنہ ۱۹۱۶ء | . . . . . | گوئٹیملا |
| سنہ ۱۹۱۷ء | . . . . . | جاپان |
| سنہ ۱۹۱۸ء | . . . . . | اٹلی |
| سنہ ۱۹۱۹ء | . . . . . | اٹلی |
| سنہ ۱۹۲۰ء | . . . . . | چلین |
| سنہ ۱۹۲۲ء | . . . . . . | چلی |
| سنہ ۱۹۲۳ء | . . . . . . | جاپان |

اس اٹھارہ سال کے عرصہ میں اٹھارہ زلازل کا آنا لیکن اس کے مقابلہ میں سنہ ۱۳۰۵ء سے لے کر سنہ ۱۹۰۴ء تک کے ۶۰۰ سالہ عرصہ میں صرف ۳۶ زلزلوں کا آنا وہ خارق عادت قہری جلوہ ہے۔ جس سے انکار ناممکن ہے "دی مائٹی" اور "ٹمسٹ" The Mighty Atom "کا مصنف لکھتا ہے۔ چاہے ان پیہم زلازل کی کوئی کچھ ہی تعبیر کیوں نہ کرے۔ یہ یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمین کے نہاں خانے میں کچھ عرصے سے خوفناک تغیرات رونما ہو رہے ہیں۔

یہ بھی قابل ذکر بات ہے کہ سنہ ۱۸۹۱ء سے لے کر سنہ ۱۹۲۰ء تک اٹلی میں زلزلہ کے ۵۴۹۴ دھکے لگے۔ سنہ ۱۸۸۵ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک جاپان ۸۵۳۱ دفعہ ہلایا گیا۔ اور سنہ ۱۸۸۹ء سے لے کر سنہ ۱۹۱۶ء تک ۳۶۶ زلزلے برطانیہ عظمےٰ میں آئے۔

وہ زلازل جو مختلف ممالک میں مختلف سالوں میں آئے۔ وہ بھی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

| سنہ | | مقام |
|---|---|---|
| سنہ ۱۹۳۳ء | . . . . . | جاپان |
| سنہ ۱۹۳۳ء | . . . . . | کیلیفورنیا |
| سنہ ۱۹۳۴ء | . . . . . | شنگھائی |
| سنہ ۱۹۳۴ء | . . . . . | بہار |
| سنہ ۱۹۳۵ء | . . . . . | فارموسا |
| سنہ ۱۹۳۵ء | . . . . . | فارموسا |

ڈاکٹر جان ملن لکھتا ہے۔ یہ تہلکہ خیز حالات زلزلوں تک ہی محدود نہیں رہے۔ بلکہ طوفان گرم ہوا اور تباہ گردباد کی صورت میں بھی دنیا میں ظہور پذیر ہوتے رہے ہیں۔

گذشتہ سال کا بہار کا زلزلہ اور حال کا کوئٹہ کا عدیم المثال زلزلہ اپنی قہری تجلیات کی زنجیر کی کڑی ہے۔ جن کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی تھی۔ اس کے متعلق سائنسدانوں کا متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ اس نوع کا زلزلہ دنیا میں پہلے کبھی نہیں آیا۔ لیکن اہل دنیا کی افتاد بھی عجیب ہے۔ ہونٹ ان تباہیوں کا ذکر کرتے ہوئے لرزتے ہیں۔ مگر دل پتھر کے پتھر ہیں۔ اور زود فراموشی کا یہ عالم ہے۔ کہ چند دنوں کے بعد سب شور و شغب مٹ جاتا ہے۔ اور وہ سانحہ ارتحال قصۂ پارینہ بن جاتا ہے۔ یہی وہ غفلت ہے یہی وہ گمراہی ہے۔ جو خداتعالےٰ کی قہری تجلیات کو بار بار رونما ہونے کی دعوت دیتی رہتی ہے۔

محمد حسین بی۔ کام از قادیان

# احباب جماعت احمدیہ کوئٹہ کی خدمت میں ضروری گذارش

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے وہ افراد جو زلزلہ کے بعد اپنے اپنے گھروں کو تشریف لے گئے۔ اس اعلان کے مطالعہ کے معاً بعد مجھے بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں۔

(۱) زلزلہ کی وجہ سے ان کا کس قدر مالی نقصان ہوا ہے۔

(۲) آئیندہ وہ کیا کام کرنا چاہتے ہیں۔ اور کس مقام پر

(۳) اپنے نئے کام شروع کرنے کے لئے ان کو کس قدر امداد کی ضرورت ہے

(۴) کیا انہوں نے کوئی درخواست پولٹیکل ایجنٹ صاحب کوئٹہ یا اپنے ضلع کے مقامی ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں امداد کے لئے پیش کی ہے یا نہیں۔

خاکسار احمد جان عفی عنہ کلرک آرسنل کوئٹہ

# امداد مصیبت زدگان کوئٹہ

امداد زلزلہ زدگان کوئٹہ کے لئے ایک رقم مبلغ ۲۵ روپے کی محلہ دارالرحمت کی طرف سے موصول ہوئی تھی۔ جو کہ مجمل طور پر شائع ہو چکی ہے۔ اب اس کی تفصیل شائع کی جاتی ہے۔

| نام | رقم |
|---|---|
| بابو اکبر علی صاحب انسپکٹر ریلوے ورکس حال قادیان | ۱۰ |
| حمیدہ بیگم صاحبہ بنت " " " " " | ۵ |
| اکرام اللہ صاحب ولد " " " " " | ۵ |
| فہمیدہ بیگم صاحبہ بنت " " " " " | ۱ |
| سعیدہ بیگم صاحبہ " " " " " | ۲ |
| احسان اللہ صاحب ولد " " " " " | ۱ |
| شیخ حاجی عبداللہ صاحب قادیان | ۰-۵ |
| میزان کل | ۲۴-۵ |

ناظر بیت المال

# تحریک جدید کے ماتحت اس وقت تک کیا کام ہوا

## گزشتہ چند ماہ کی مختصر رپورٹ

### دفتری انتظام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے ماتحت جماعت احمدیہ سے جو انیس مطالبات کئے ہیں۔ ان کے ماتحت کام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) دفتر فنانشل سکرٹری جس کے انچارج چوہدری برکت علی خانصاحب ہیں ان کا کام مالی مطالبات کے ماتحت رقوم دینے والے اصحاب کے حسابات رکھنا اور تحریک کے مالی معاملات کے متعلق احباب جماعت کی رہنمائی کرنا ہے۔ نیز چندہ بھیجنے والے اصحاب کی روزانہ فہرست بنا کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کرنا۔

دوسرا دفتر امانت جائداد ہے۔ جس کے ذمہ وار مولوی فخر الدین صاحب ملتانی ہیں۔ ان کا کام یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک امانت کی رو سے جن احباب نے رقوم بھیجنے کا وعدہ لکھا یا ہوا ہے ان کے حسابات رکھنا۔ وصول ہونے والی رقوم کا کھاتہ وار اندراج اور جائیداد کا انتظام کرنا ہے۔

تیسرا دفتر تحریک جدید ہے۔ جو خاکسار راقم کے چارج میں ہے۔ اس دفتر کا کام مالی مطالبات کو چھوڑ کر بقیہ سب امور کی سرانجام دہی ہے۔ اور مالی مطالبات کے متعلق حسابی معاملات کو چھوڑ کر قواعد وغیرہ کے متعلق مستفسرین کو جواب دینا اسی کے ذمہ ہے۔

ذیل میں مختصر طور پر دفتر تحریک جدید کی کارگذاری ۱۰ر جولائی تک کی احباب جماعت کی اطلاع کے لئے درج کی جاتی ہے۔

### تبلیغ احمدیت

اس وقت تحریک جدید کے زیر انتظام باقاعدہ طور پر تبلیغ کا کام ۹ مرکزوں میں ہو رہا ہے۔ اس وقت تک جس قدر وقف کنندگان رخصت نے بعض مخصوص علاقوں یا متفرق علاقہ جات میں آنریری طور پر یعنی تمام اخراجات خود برداشت کرتے ہوئے تبلیغ کا کام کیا ہے۔ ان کی تعداد ۱۵۸ ہے۔ اور اس وقت تک پچاس کے قریب احباب صرف مبلغین تحریک جدید کے ذریعہ شرف بیعت حاصل کر چکے ہیں۔ اللھم زد فزد۔

ان تبلیغ کرنے والے اصحاب میں وہ لوگ بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے تین ماہ کا عرصہ اس کام کے لئے وقف کیا۔ اور وہ بھی ہیں جنہوں نے اس سے کم۔ اور کم از کم ایک ماہ کا عرصہ وقف کیا۔ جن اصحاب نے اس طریق سے کام کیا ہے۔ ان کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستخطوں سے خوشنودی کی تحریرات عطا فرمائی ہیں۔

### تعلیم دین کی درسگاہیں

اس کے علاوہ بعض مستقل واقفین زندگی کے ذریعہ آٹھ مقامات پر اسلامی درسگاہیں قائم ہو چکی ہیں۔ جن میں مولوی فاضل واقفین زندگی بچوں اور بڑوں کو قاعدہ یسرنا القرآن سے شروع کر کے بڑی بڑی علمی کتب بغیر کسی سے کچھ معاوضہ لئے پڑھا رہے ہیں۔

### بیرون ہند تبلیغ

ان کے علاوہ پانچ مبلغین واقفین زندگی میں سے بیرونی علاقوں میں جا چکے ہیں۔ اور گیارہ مبلغین بیرونی ممالک میں جانے کے لئے مصروف تعلیم ہیں۔

### سروے

اس وقت تک تین اضلاع کی مکمل سروے ہو چکی ہے۔ اور دوسرے اضلاع میں بھی بفضل خدا سرعت سے یہ کام جاری ہے

### بورڈنگ تحریک جدید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطالبہ ۱۳ کے ماتحت بورڈنگ تحریک جدید جاری ہو چکا ہے۔ جس میں بچوں کی نگرانی اور ان کی تربیت کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ۔ ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور ایک خادم طفلان (چھوٹے بچوں کے لئے) کام کر رہے ہیں۔ فی الحال بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت میں ہی ایک حصہ الگ کر کے تجویز کیا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ۲۴ گھنٹے بچوں میں رہتے ہیں۔ اور ان کی ہر طرح کی نگہداشت کرتے ہیں۔ اس وقت تک طلباء کی تعداد ۹۰ سے اوپر ہو چکی ہے۔

### پراپیگنڈا

پراپیگنڈا تحریک کے ماتحت اس وقت تک دو انگریزی ایک اردو اور ایک سندھی اخبار کام کر رہے ہیں۔

### تبلیغی ٹریکٹ

حال میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تبلیغی ٹریکٹوں کے متعلق جو اعلان فرمایا تھا۔ اس سلسلہ میں پہلا نمبر زیر طبع ہے۔ جس کا عنوان ہے "ڈاکٹر سر محمد اقبال اور احمدیہ جماعت"۔ یہ مضمون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خود تحریر فرمودہ ہے۔ پوسٹر کی صورت اور دو ورقہ ٹریکٹ کی صورت میں عنقریب احباب کی خدمت میں ارسال کیا جائیگا۔

### خط و کتابت

یکم مئی ۳۵ء سے ۱۰ر جولائی تک لوکل ڈاک میں خطوط کی تعداد ۷۰۲ ہے۔ اور بیرونی اصحاب کی طرف جو خطوط ارسال کئے گئے۔ ان کی تعداد ۱۱۵۱ ہے۔ گویا اس عرصہ میں کل ۱۸۵۳ خطوط لکھے گئے۔ ۲۵۶ خطوط براہ راست دفتر تحریک جدید میں موصول ہوئے۔ اس میں وہ خطوط شامل نہیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وساطت سے موصول ہوئے ہیں۔

(عبد الرحمٰن انور انچارج تحریک جدید قادیان)

---

## تبلیغی اغراض کیلئے سائیکل کی ضرورت

صالح نگر علاقہ ملکانہ میں تبلیغی اغراض کیلئے ایک سائیکل کی ضرورت ہے۔ علاقہ ملکانہ میں تبلیغ کا کام بدستور ہو رہا ہے وہاں کے مبلغ اطلاع دیتے ہیں کہ اگر سائیکل پہنچ جائے۔ تو انہیں کام میں بہت سہولت ہو جائیگی۔ اگر کوئی دوست اپنا سائیکل اس غرض کیلئے دے سکیں تو وہ اس تبلیغ کے ثواب میں شامل ہو جائینگے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

---

## مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم کے حالات زندگی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے احباب کی یاد میں برادر عزیز مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم و مغفور کے حالات ابھی تازہ ہو گئے۔ اگرچہ ان کو فوت ہوئے پنتیس سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاص الخاص احباب میں سے تھے۔ چنانچہ حضور نے ان کے متعلق فرمایا۔ کہ وہ اولیاء اللہ کی صفات اپنے اندر رکھتا تھا۔ اور وہ ایک شیشہ تھا۔ جو منہ تک عطر سے بھرا ہوا تھا وغیرہ

ان کی وفات کے کچھ عرصہ بعد میں نے ان کے حالات زندگی قلمبند کئے تھے۔ اور مطبع "الحکم" قادیان میں طبع ہوئے۔ مگر وہ مکمل نہ ہو سکے۔ اور کچھ حصہ مطبوعہ بھی تلف ہو گیا۔ مگر اصل مسودہ میرے پاس موجود ہے۔ میں ڈلہوزی جا رہا ہوں۔ اور یہ خیال کرتا ہوں۔ کہ مرحوم کی کچھ خدمت کر سکوں۔ اور ان کے حالات قلمبند کر کے احباب جماعت اور دیگر اصحاب کی خدمت میں پہونچا سکوں۔ اس لئے میں مشکور ہونگا اگر ان کے پرانے دوست اور رفیق ان کے حالات مجھے لکھ کر بھیجدیں۔ تا کہ جمع کر کے شائع کر دیئے جائیں۔ میں صرف چار ہفتہ ڈلہوزی ٹھہرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اس لئے جلد از جلد جواب باعث مشکوری ہوگا میرا پتہ مفصلہ ذیل ہے۔ والسلام۔ ڈلہوزی

(خاکسار مرزا یعقوب بیگ)

---

## جماعت احمدیہ جھنڈی پور

اس جماعت کا الحاق جماعت گنجھیالیاں سے تھا۔ لیکن اب اس جماعت نے اپنی ذمہ واری کا احساس کرتے ہوئے۔ اپنی علیحدہ انجمن قائم کر لی ہے۔ اور میاں محمد حسین صاحب نے جو اس جماعت کے مخلص جوشیلے احمدی ہیں چندہ...

## ملک محمد عبداللہ صاحب کی تقریر

مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کے بعد ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل نے حسب ذیل تقریر کی۔

احمد کی پیروی میں ستایا گیا ہمیں
اور بدترین خلق بتایا گیا ہمیں
ڈالے گلے میں طوق تو پاؤں میں بیڑیاں
کانٹوں پہ پا برہنہ چلایا گیا ہمیں

دنیا میں بغیر قربانی کے کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ اور جب تک کسی قوم میں قربانی کی روح پیدا نہ ہو وہ ہرگز قربانی نہیں کر سکتی ہمارے سامنے اس کے متعلق دو مثالیں موجود ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کو جب فرعون کی جابرانہ اور ظالمانہ پنجہ سے آزاد کیا گیا۔ تو ان سے کہا گیا۔ کہ یا قوم ادخلوا الارض المقدسۃ التی کتب اللہ لکم۔ کہ تم ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ یہاں کی بادشاہت تمہیں ملیگی لیکن اس قوم نے اس وقت بزدلی دکھائی اور قربانی سے گریز کیا۔ اور جواب دیا۔ اے موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست اور جبار لوگ رہتے ہیں۔ اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔ تو اور تیرا رب جا کر ان سے لڑو۔ ہم تو یہاں ہی بیٹھیں گے جب خدا تعالیٰ نے دیکھا کہ وہ لوگ قربانی سے گریز کرتے ہیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا۔ فانھا محرمۃ علیھم اربعین سنۃ۔ انہوں نے چونکہ قربانی کرنے سے دریغ کیا ہے۔ لہذا یہ بادشاہت چالیس سال ان پر حرام کر دی جاتی ہے۔ اب یہ اسی جنگل میں مارے مارے پھرتے رہیں گے

دوسری مثال ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی ہے ان کے لئے جب قربانی کا وقت آیا۔ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا۔ تو صحابہ نے جواب میں کہا یا رسول اللہ آپ ہمیں اصحاب موسیٰ نہ سمجھیں بلکہ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے۔ اور پیچھے بھی۔ دائیں بھی لڑیں گے۔ اور بائیں بھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل ہمیں بھی خدا تعالےٰ نے مثیل صحابہ قرار دیا ہے۔ اور آج زمانہ اور حالات ہم سے بھی قربانی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارا جواب بھی یقیناً یقیناً وہی ہوگا جو صحابہ کرام کا تھا۔ دشمن سن لے اور کان کھول کر سن لے کہ ہم احمدیت کی خاطر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاطر اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہر فرد کی خاطر ہر ایک قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ ہمارے مال۔ ہماری جانیں۔ ہماری عزتیں اور ہمارے عزیز و اقارب اس راہ میں کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔

۲۸ جولائی کا دن تاریخ احمدیت میں ابدالآباد تک خون کے آنسو رلانے والا دن سمجھا جائیگا کیونکہ اس دن ہماری ایک معزز و محترم ہستی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک ذلیل اور کمینہ احراری غنڈے نے قاتلانہ حملہ کیا۔ یہ سانحہ اور روح فرسا واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اس نے ہر ایک احمدی کے دل کو بے حد ہیجان اور جوش سے بھر دیا ہے۔ اور ہر احمدی کے دل کی کیفیت کا بیان کرنا حد امکان سے باہر ہے۔

اگر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم نہ ہوتا کہ ہر ظلم و ستم کے مقابلہ میں صبر کرو صبر کرو۔ صبر کرو۔ تو نہ معلوم اس وقت تک کیا ہو چکا ہوتا۔ صرف ہمارے پیارے امام کا حکم ہے جس نے آج ہمیں اس جوش اور ہیجان کی حالت میں جکڑا ہوا ہے۔ ورنہ خدا کی قسم ناممکن تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک جگر گوشہ پر ایک ذلیل اور کمینہ احراری قاتلانہ حملہ کرے۔ اور کوئی احمدی اسے برداشت کر سکتا ہے۔

میں احمدی نوجوانوں سے کہونگا کہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں۔ کہ آج ہم اس امر کے ذمہ وار ہیں۔ کہ ان شعائر اللہ اور مقدس وجودوں کی ہر طرح حفاظت کریں۔ جن سے بڑھ کر قیمتی چیز ہمارے لئے اور کوئی نہیں ہے۔ آج ہمیں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ وہ قربانیاں جو انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں کرتی آئی ہیں۔ وہ قربانیاں جو صحابہ کرام نے کی ہیں۔ آج معاندین احمدیت بوجہلی خصلتوں پر اتر آئے ہیں۔ مگر وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کی ان ذلیل اور کمینہ حرکتوں سے احمدیت مٹ جائیگی۔ احمدیت کا سرسبز پودا کسی انسانی ہاتھ کا لگایا ہوا نہیں۔ بلکہ اس خدا کا لگایا ہوا ہے جو قادر و توانا ہے۔ اور کوئی باغبان گوارا نہیں کر سکتا کہ اس کے باغ سے پھل دار شاخ کاٹی جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مخالفین حق و صداقت کو مخاطب کر کے آج سے بہت عرصہ قبل فرما گئے ہیں۔

"یہ سلسلہ آسمان سے قائم ہوا ہے۔ تم خدا سے مت لڑو تم اس کو نابود نہیں کر سکتے۔ اس کا ہمیشہ بول بالا ہے اپنے نفسوں پر ظلم مت کرو اور اس سلسلہ کو بے قدری سے مت دیکھو جو خدا کی طرف سے تمہاری اصلاح کے لئے پیدا ہوا۔ اور یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا اور کوئی پوشیدہ ہاتھ اس کے ساتھ نہ ہوتا تو یہ سلسلہ کب کا تباہ ہو جاتا۔" (اربعین ۴ ص ۲۷)

پھر فرماتے ہیں "اے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخر وقت تک میرے ساتھ وفا کرے گا اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں۔ یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے تمہاری ناکیں گھس جائیں۔ تب بھی خدا تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا۔ جب تک وہ اپنے کام کو کمیل نہ کرے۔" پس احمدیت کو مٹانے والے خود مٹ جائیں گے۔ اور ان کو نابود کرنیکے خواہاں خود تباہ ہو جائیں گے۔

## ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی اے کی تقریر

ملک محمد عبداللہ صاحب کے بعد ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی اے نے حسب ذیل تقریر کی۔

حضرات!

قرآن مجید کے اسلوب بیان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں انبیاء گذشتہ کے حالات اور قصص جہاں ہمارے لئے بطور عبرت بیان ہوئے ہیں وہاں ان میں آئندہ ہونے والے واقعات کی پیشگوئیاں بھی ہیں۔ ان قصص سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس قدر انبیاء مبعوث ہوتے اشرار اور مفسدہ پرداز لوگوں نے ان کو ان کے متعلقین اور ان کے متبعین کو طرح طرح کے مصائب اور مظالم میں مبتلا کیا۔ انبیاء اور ان کی مقدس جماعتیں ہمیشہ تختہ ظلم و ستم اور نشانہ مصائب و آلام بنائی گئیں اشرار نے ان کے مٹانے کے لئے طرح طرح کے منصوبے اور سازشیں کیں۔ جن کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔ عوام بھی ان کے مقابلہ میں اٹھے اور حکام بھی ان کے مخالفین کی پشت پناہ بنے۔ مگر انجام کار اللہ تعالےٰ کی قہری تجلیات اور جلالی صفات ظاہر ہوئیں۔ اور ان حد درجہ تکبر اور مجنونانہ تجبر کرنے والے معاندین کو نیست و نابود کر گئیں یوسف علیہ السلام کے بھائی اس وقت جب کہ وہ حضرت یوسف کو نیست و نابود کرنے کی سازشیں کر رہے تھے۔ یہ خیال بھی کر سکتے تھے۔ کہ ایک دن آنے والا ہے جب ان کی یہ سب سازشیں ناکام ہو جائینگی اور وہ خائب و خاسر ہو کر حضرت یوسف سے خواستگار عفو ہونگے؟ کیا وہ نمرود اور اس کے حواشی موالی جو اپنی طاقت و جبروت کے بل بوتے پر خدا کے پیارے بندے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں جھونک رہے تھے۔ یہ خیال بھی کر سکتے تھے۔ کہ عنقریب عذاب الٰہی ان کے منصوبوں کو خاک میں ملا کر خود ان منصوبہ بازوں کو تباہ و برباد کر دے گا؟ کیا حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام کے دشمن جب ان مقدسین اور ان کے متبعین کو طرح طرح کی اذیتیں دیتے تھے یہ خیال بھی کر سکتے تھے۔ کہ خدا کا قہر خود ان موذیوں پر طوفان، زلزلہ اور آگ کی صورت میں نمودار ہو کر انہیں آناً فاناً بھسم کر جائے گا۔ غرضیکہ قرآن مجید کے یہ تمام قصص ہمارے زمانہ کے لئے پیشگوئیاں ہیں۔ ضرور تھا کہ وہ تمام مصائب و شدائد جو گذشتہ انبیاء۔ ان کے متعلقین اور متبعین پر ڈھائے گئے۔ اس زمانہ کے جری اللہ فی حلل الانبیاء آپ کے اہل بیت اور آپ کی جماعت پر بھی ڈھائے جاتے۔

63



۔۔۔ر پھر ان کے نتیجہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ظالم اور مفسدہ پرداز خدا تعالےٰ کی قہری تجلیات کے ماتحت آسمانی عذابوں سے اسی طرح نیست ونابود ہوں۔ جس طرح حضرت موسیٰؑ۔ ابراہیمؑ۔ نوحؑ اور لوط علیہم السلام کے دشمن نیست ونابود کئے گئے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک وحی میں اس قسم کے واقعات کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام کا الہام ہے۔ انی معک ومع اهلک میں تیرا اور تیرے اہل کا محافظ ہوں۔ دشمن شرارتیں کریں گے۔ میں انہیں ناکام کرونگا اسی طرح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام یہ ہے۔ اخرج منه الیزیدیون۔ ضرور ہے کہ بعض ایسے یزیدی الطبع لوگ اٹھ کھڑے ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت پر قاتلانہ حملے کر کے یا ان کے خلاف طرح طرح کی منصوبہ بازیاں کر کے اپنے یزیدی الطبع ہونے کا ثبوت دیں۔ پس اس حملہ کو معمولی حملہ نہ سمجھو۔ کیونکہ عذاب الٰہی کے نزول سے قبل اس قسم کے حملوں اور اس طرح کی کمینہ اور ذلیل سازشوں کا ہونا ضروری ہے۔ خدا رحیم ہے۔ اور حلیم بھی وہ معاندین اور مفسدین کو ایک وقت تک ڈھیل دیتا ہے۔ مگر اس قسم کی شرارتیں اور مقدسین کے پاک وجودوں پر اس طرح کے ظالمانہ حملے خدا کی قہری تجلیات کو ظاہر کرنے والے ہوتے ہیں۔ جس طرح کابل میں جب چند مظلوموں کا خون انتہائی بے دردی کے ساتھ بہایا گیا۔ تو اس کے بعد عذاب الٰہی غیر معمولی رنگ میں اس سرزمین پر مسلط کر دیا گیا۔ پس میں آج بھی یقین اور بصیرت کے ساتھ کہتا ہوں۔ کہ اب بھی ایسا ہی ہوگا۔ فانتظروا انا معکم من المنتظرین

حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر یہ حملہ ہماری آنکھوں کو کھول دینے والا واقعہ ہے۔ ایک سال قبل ہمیں کہا جاتا تھا کہ تم باہر سے احمدیوں کو اپنے مقدس مقامات اور واجب الاحترام وجودوں کی حفاظت کے لئے مت بلاؤ کیونکہ ان کی حفاظت کرنے کے لئے ہماری پولیس موجود ہے آج اس حملہ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ وہ تمام دعوے ہمارے نقطہ نظر سے کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ نیز یہ کہ اپنے مقدس مقامات اور جان سے پیارے وجودوں کی حفاظت ہمارا اپنا کام ہے۔ کیونکہ جو محبت قدر اور منزلت ہمارے دلوں میں قادیان اور مقدسین قادیان کی ہے کسی دوسرے کے دل میں نہیں ہو سکتی۔ پس جماعت احمدیہ کے لئے یہ واقعہ تازیانہ عبرت ہے۔ ان مقدس وجودوں کی اصل حفاظت کرنے والا تو وہ قادر خدا ہی ہے جس کی برکتیں اور رحمتیں ان مقدس وجودوں پر نازل ہو رہی ہیں۔ مگر ہمارا فرض ہے کہ ہم اس طرح مفت کا ثواب حاصل کریں پس آج ہر احمدی خواہ وہ نوجوان ہو۔ یا بوڑھا۔ اپنے اس فرض کو سمجھے اور قانون۔ اسلام اور احمدیت کی پر امن تعلیم اور حضرت امیر المومنین کی ہدایات کے ماتحت ان مقدس وجودوں کی حفاظت کرے

## قرارداد

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی تقریر کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے مختصر سی تقریر کی۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کئے۔ جو تمام حاضرین نے باتفاق رائے منظور کئے۔

(۱) ینگ مینز احمدیہ ایسوسی ایشن کا یہ اجلاس نہایت ادب کے ساتھ ذمہ دار افسران کی توجہ ایک احراری کے اس وحشیانہ حملے کی طرف مبذول کراتا ہے۔ جو اس نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ۹ جولائی کو کیا۔ اور حکومت کو احراریوں کی قادیان میں ان امن شکن شر انگیزیوں کی طرف جو وہ عرصہ دو سال سے یہاں کر رہے ہیں۔ اور جو اب انتہا کو پہنچ چکی ہیں توجہ دلاتا ہوا۔ ان کے فوری انسداد کا مطالبہ کرتا ہے۔ نیز یہ بھی مطالبہ کرتا ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر جو قاتلانہ حملہ کی سازش ہوئی ہے۔ گورنمنٹ اس کی تحقیقات کرے۔ اور ان تمام لوگوں کو عبرتناک سزائیں دیں۔ جو اس میں شریک ہیں۔

(۲) قرار پایا۔ کہ اس ریزولیوشن کی نقول ہز ایکسی لنسی وائسرائے بہادر۔ ہز ایکسی لنسی گورنر بہادر پنجاب اور پریس کو بھجوائی جائیں۔

# احراری غنڈے کے قاتلانہ حملہ کے خلاف

# احمدی جماعتوں میں جوش اور اضطراب

## احمدی نوجوانانِ امرتسر

اخبار الفضل۔ ۱۰ جولائی میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے متعلق یہ خبر پڑھ کر کہ کسی احراری نے ان پر حملہ کیا ہے امرتسر کے احمدی افراد میں بالخصوص نوجوان طبقہ میں سخت جوش پیدا ہو گیا۔ نوجوانوں کی مقامی ایسوسی ایشن کا فوری یعنی انجمن ترقی اسلام کا اجلاس بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت ڈاکٹر محمد دین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس کئے گئے۔

(۱) انجمن ترقی اسلام امرتسر کا یہ فوری اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد پر وحشیانہ اور قاتلانہ حملہ کے متعلق جو احراریوں کی طرف سے کیا گیا ہے۔ اپنے انتہائی غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے اور کھلے الفاظ میں واضح کر دینا چاہتا ہے کہ ایسے قاتلانہ حملے جو جماعت احمدیہ کی مقتدر ہستیوں پر کئے جا رہے ہیں ملک میں بدامنی اور فساد کا دروازہ کھول دیں گے۔ لہٰذا ہم گورنمنٹ سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ ایسے مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کرے اور اشرار کی شرارتوں کا پورا پورا انسداد کرے۔ ہر احمدی سلسلہ احمدیہ کی عزت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حفاظت کے لئے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہے۔

(۲) مذکورہ بالا ریزولیوشن کی نقول ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند۔ ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب اور صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس پنجاب کو بھجوائی جائیں۔

## جماعت احمدیہ فیروزپور

۱۰ جولائی ۳۵ء ۹ بجے شب جماعت احمدیہ فیروزپور کا ایک غیر معمولی اجلاس بموجودگی جناب مرزا ناصر علی صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پیش ہو کر باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

۱۔ یہ اجلاس اس نہایت ہی بزدلانہ۔ کمینے اور قاتلانہ حملہ کو جو جماعت احمدیہ کی ایک محبوب ومحترم ہستی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے ہاتھوں ہوا۔ سخت نفرت وغیظ وغضب کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ یہ حادثہ جانکاہ جماعت کے افراد کے لئے نہایت روح فرسا اور صبر آزما ہے۔ اور جماعت احمدیہ میں اس کی وجہ سے بے حد جوش ہے۔

۲۔ جماعت احمدیہ فیروزپور خدا تعالےٰ کے اس خاص فضل کی شکر گذار ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا حملہ آور اپنی فاسدانہ نیت قتل میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اور جماعت خدا تعالےٰ کے اس خاص الخاص فضل پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ صاحبزادہ میرزا شریف احمد صاحب اور کل جماعت کو مبارکباد پیش کرتی ہے۔

۳۔ ان قراردادوں کی نقول بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند گورنر پنجاب اور پریس کو بھیجی جائیں۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ فیروزپور)

## نیشنل لیگ لائل پور

نیشنل لیگ لائل پور نے ۹ جولائی کو حسب ذیل قراردادیں پاس کیں۔ (۱) نیشنل لیگ لائل پور کا یہ اجلاس حضرت مرزا شریف احمد صاحب فرزند ارجمند حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو قاتلانہ حملہ ہوا ہے اس کو نفرت اور تشویش اور اضطراب سے دیکھتا ہے اور اسے احراری منظم سازش کا نتیجہ تصور کرتا ہوا گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ اس شرارت کا فوری انسداد کیا جائے۔ ورنہ ناخوشگوار نتائج پیدا ہونگے

# ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

**لنڈن** ۱۱ر جولائی۔ کل اعلےٰ فیڈرل چیمبر میں انتخاب کے طرائق کی ترمیم کی منظوری کے بعد دارالامراء نے انڈیا بل کی کمیٹی سٹیج کو ختم کیا۔ وزیر ہند نے کہا۔ مجوزہ تبدیلیاں عام طور پر پسند کی گئی ہیں۔ اور جہانتک میرا خیال ہے۔ ہندوستانی حکومت اور اہل ہند انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے

**عدلیس بابا** ۱۱ر جولائی۔ ایک سرکاری کمیونک ظاہر کرتا ہے۔ کہ حبشہ نے اطالیہ اور حبشہ کے باہمی تنازعہ پر غور کرنے کے لئے کونسل آف لیگ کے فوری اجلاس کا مطالبہ کیا ہے۔

**ٹوکیو** ۱۱ر جولائی۔ ٹوکیو سے ۱۰۰ میل مغرب کی جانب ضلع شزوکا میں زبردست زلزلہ آیا۔ شہر کی کئی عمارتیں گر گئیں۔ جن میں سے آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ ٹوکیو میں بھی دھماکے کا اثر محسوس ہوا۔

**لنڈن** ۱۰ر جولائی۔ یورپ کی موجودہ سیاسی صورتِ حالات پر جمعیۃ کے سکرٹری سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد سر سیموئیل ہور نے ملک معظم سے ملاقات کی۔

**اجمیر** ۱۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اجمیر کے سی۔ آئی۔ ڈی افسروں پر گولی چلانے کے مقدمہ کی سماعت ۲۴ر جولائی پر ملتوی کر دیگئی ہے۔ چونکہ تحقیقات ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔ اس لئے پولیس نے ملزمان کا پندرہ روز کے لئے مزید ریمانڈ حاصل کیا ہے ؛

**کراچی** ۱۱ر جولائی۔ صوبہ سندھ کی کانگریس کمیٹی نے کراچی سے کانگریس کے لئے ۵۰۰۰ ممبر بھرتی کئے ہیں۔ حالانکہ شہر سے ۲۵۰۰۰ ممبر بھرتی کئے جانے لازمی تھے

**دہلی** ۱۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا دفتر خارجہ حکومت برطانیہ سے درخواست کرنے والی ہے کہ ابیسینیا میں اٹلی کی طرف سے جو جارحانہ اقدام کی دھمکی دی جارہی ہے۔ اس کے پیشِ نظر وہاں کے دو ہزار ہندوستانی باشندوں کے جان و مال کی حفاظت کی جائے۔ اس سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ دیگر برطانوی رعایا کے ساتھ ان ہندوستانیوں کو بھی مشورہ دیا جائے گا۔ کہ خطرہ والے حصہ کو خالی کر دیں۔ ایسا کرنے میں ان کو برطانوی سفارت خانہ واقع عدلیس بابا کی طرف سے ہر قسم کی امداد بہم پہونچائی جائے گی۔

**بمبئی** ۱۱ر جولائی۔ ہندو لڑکوں کو فوجی تعلیم دینے کے لئے ڈاکٹر مونجے نے فوجی کالج کھولنے کی جو سکیم تیار کی تھی۔ اسے عنقریب رجسٹرڈ کرایا جائیگا۔ ڈاکٹر مونجے اس سکول کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کی غرض سے ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔

**دان** ۱۱ر جولائی۔ خوست میں پٹھان دیہاتیوں اور ڈاکوؤں کے درمیان تصادم ہو گیا۔ ایک دوسرے پر گولیاں چلائی گئیں۔ جس سے ایک ڈاکو اور ایک دیہاتی ہلاک ہو گیا۔

**بغداد** ۱۱ر جولائی۔ حکومت عراق نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ آئندہ عراق میں ہر شخص کے لئے ایک خاص مدت تک ملازمت لازمی ہوگی ؛

**انگورہ** ۹ر جولائی۔ ترکی کے مشہور اخبار "تان" نے اطالیہ اور حبشہ کے تنازعہ پر ایک مقالہ لکھا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ حکومت ترکی۔ حبشہ اور اٹلی کے باہمی تنازعات میں دخل دینے کے لئے تیار نہیں۔ اور یہ افواہ کہ ترکی اٹلی کے مقابلہ میں حبشہ کی مدد کرے گا۔ بالکل غلط ہے۔ لیکن ہر سلیم العقل آدمی اطالیہ کی جارحانہ کارروائی کی مذمت کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

**تھیاگی** ۱۱ر جولائی۔ فقیر علی نگر کی طرف سے خارا اور نواگائی کے سرداروں میں مصالحت کی جو کوششیں ہو رہی تھیں وہ بار ور نہیں ہو سکیں۔ اور اس لئے فقیر علی نگر واپس لوٹ گیا ہے۔ لڑائی اگرچہ رک گئی ہے۔ لیکن قبائلی لشکر ابھی تک نواگائی سے تین میل کے فاصلہ پر ڈیرے ڈالے پڑے ہیں۔

**بمبئی** ۱۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا عنقریب ایک مختصر میعاد کا قرضہ اٹھانے والی ہے قرضہ کی رقم پندرہ کروڑ روپیہ ہوگی۔ اس پر ۳ فیصدی فی سال سود دیا جائیگا۔

**لاہور** ۱۱ر جولائی۔ پنجاب کونسل کا دفتر ۱۳ر جولائی بعد دوپہر لاہور میں بند ہو جائیگا۔ اور ۱۵ر جولائی کو قبل دوپہر شملہ میں کھلے گا۔

**بمبئی** ۱۰ر جولائی "ٹائمز آف انڈیا" کا بیان ہے۔ کہ گاندھی جی کو اس بات پر آمادہ کیا جائیگا۔ کہ وہ ایک پرائیویٹ کمپنی کے ڈائرکٹر بنیں۔ یہ کمپنی بمبئی میں قائم کی جائے گی۔ اور ہندی کو ترویج دینے کے لئے ایک رسالہ شائع کریگی۔

**ماسکو** (بذریعہ ڈاک) ماسکو کی ایک سوسائٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اس نے سال کے عرصہ میں پچیس ہزار بازاری عورتوں کی اصلاح کی ہے۔ سوسائٹی نے عورتوں کو مختلف قسم کی دستکاریاں سکھانے کے لئے ایک انسٹی ٹیوشن بنا رکھی ہے ؛

**دہلی** ۱۱ر جولائی۔ برطانوی بورڈ آف ٹریڈ کی طرف سے زور دیئے جانے پر حکومت ہند نے برطانیہ کی جہازی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے لوکل حکومتوں کو یہ سرکلر بھیجا ہے۔ کہ وہ میونسپلٹیوں وغیرہ سے کہیں۔ کہ غیر ممالک سے مال منگاتے وقت وہ اس امر پر اصرار کیا کریں۔ کہ ان کا مال برطانوی جہازوں میں بھیجا جائے۔

**کوپن ہیگن** ۱۱ر جولائی۔ وزیر خارجہ نے ایک بیان میں واضح کر دیا ہے۔ کہ ڈنمارک کی طرف سے ابیسینیا کو رسد بہم پہونچائے جانیکا کوئی امکان نہیں۔ ابیسینیا نے سویڈن گورنمنٹ کو لکھا تھا کہ اسے سویڈن سے ہوا بازی سکھانے کے لئے کچھ آدمی رکھنے کی اجازت دی جائے۔ مگر سویڈن گورنمنٹ نے اس درخواست کو نامنظور کر دیا ہے۔

**پیرس** ۱۱ر جولائی۔ بینک آف فرانس کے گورنر نے ایک موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا کی اقتصادی زندگی کا دارومدار بہت حد تک نیویارک۔ لنڈن اور پیرس کے باہمی فنانشل اتحاد پر ہے۔ ہم فرینک کو تمام حملوں سے بچائینگے۔ اور ہمارے پاس اس کے بچاؤ کے ذرائع بھی ہیں"

**لنڈن** ۱۱ر جولائی۔ چھ جولائی تک ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں حادثات ٹریفک میں اموات کی تعداد ۱۲۱ تھی۔ اور مجروحین کی ۵۱۰۹۔ اس ہفتہ میں پچھلے سال تعداد اموات ۱۸۰۔ اور تعداد مجروحین ۵۷۷۳ تھی۔

**مدراس**۔ ۱۱ر جولائی۔ دریائے تنگابھدرا میں ایک کشتی الٹ جانے کی وجہ سے ۱۵ آدمی ڈوب گئے۔ کشتی چٹان کے ساتھ ٹکر کھانے کی وجہ سے الٹ گئی تھی۔

**واشنگٹن** ۱۱ر جولائی۔ مسٹر سوین سن سکرٹری بحری طاقت نے اعلان کیا ہے۔ کہ جولائی ۳۶ء سے شروع ہونے والے سال کے لئے بحری طاقت میں اضافہ کا پروگرام بارہ تباہ کن جہازوں چھ آبدوز کشتیوں۔ اور ایک جنگی جہاز پر مشتمل ہوگا۔

**شنگھائی** ۱۱ر جولائی۔ شہر پھر سیلاب کی زد میں آگیا ہے۔ چینی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تین ہزار اشخاص تباہ ہو گئے۔

**لنڈن**۔ ۱۱ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ جب تک حکومت برطانیہ تمام مسئلے پر غور نہ کرے۔ اس وقت تک برطانیہ سے ابی سینیا کو اسلحہ یا بارود بھیجنے کے لائسنس منظور نہیں کرے گی۔ ایک دو درخواستیں جو حال ہی میں موصول ہوئی ہیں۔ منظور نہیں کی گئیں۔

**روم**۔ ۱۱ر جولائی۔ سیاہ پوش افسروں کی افریقہ کو روانگی کے وقت، سائنور مسولینی نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اٹلی ابی سینیا کی بدانتظامی اور اشتعال انگیزانہ رویئے کے رحم پر نہیں رہ سکتا۔ اٹلی قومی وقار اور قومی مفاد کے پیش نظر ایک مکمل تصفیہ پر تلا ہوا ہے" ؛

رعبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی